تو اس کے جواب میں لالو پرشاد کی اکڑ فوں دیکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس پر سب کو غضب کی حیرت و تشویش لاحق ہو جاتی ہے اسی طرح آسام میں الفا دہشت پسندوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا ہے ۔ پنجاب میں امن و امان ہو گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی کوئی تشویش کی خبر آنا بند ہو گئی تھی جس سے ہندوستان کے عوام نے چین سکھ کا سانس لیا تھا کہ معاً وہاں ٹرین میں بم حادثہ کے واقعہ نے عوام کا چین سکھ جبراً چھین لیا۔ ایسے بم حادثوں میں بے گناہ مسافر مارے جاتے ہیں بھلا بتاؤ کہ آج دنیا میں ایسے وحشی انسان نما بھیڑیے بھی پیدا ہیں جو معصوم و بے گناہ عورتوں، بچوں مردوں کو مرتا دیکھ کر اپنے مقاصد کے حصول کی آس لگائے رکھتے ہیں ۔ لعنت ایسی ظالمانہ اس پر درندگی کی اس سے زیادہ بدترین مثال کیا ہوگی، قدرت کبھی ایسے وحشی و درندہ صفت ظالموں کو کبھی معاف نہیں کرے گی جو بے گناہ معصوم انسانوں کی اپنی گندہ ذہنیت جان لیتے ہیں۔ پڑوسی ملک کی ظالم و جابر تنظیم آئی ایس آئی کی اس شرمناک حرکت پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہی ہے اور جتنی بھی اس کی سخت سے سخت الفاظ میں نفرت کے ساتھ مذمت کی جائے تو وہ بھی کم ہی ہے ۔ اگر پڑوسی ملک یہ سمجھتا ہے کہ اس کی اس انسانیت سوز حرکت سے وہ اپنے کسی شیطانی مقصد میں کامیاب ہو جائے گا تو یہ اس کی خام خیالی ہی ہے اس طرح کی ظالمانہ حرکتوں سے اس پر پوری دنیا میں لعنت و ملامت تو ہو گی ہی قدرت کی طرف سے بھی اسے انسانیت کی ہلاکت پر عبرت ناک سزا مل کر رہیگی ایسا ہمارا یقین ہے ۔

کشمیر میں جب سے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عنانِ حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے وہاں کے حالات نارمل ہو رہے ہیں اور توقع ہے کہ انشاء اللہ مزید حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں بڑا دخل کشمیری عوام کی رواداری اور سمجھداری کو